افہام اور تفہیم ، محبت اور پیار کا آدھا سیب اس نے ہتھیلی پہ رکھ کر آدم
کی طرف بڑھایا
'' میں تمہاری حوا نہیں نہ ہی تم میرے آدم ، لیکن میں ایک نرم دِل اور سمجھ بوجھ
رکھنے والی عورت ضرور ہوں ۔ اگر اس سے تمہاری زندگی آسان ہو سکتی ہے تو
تم یہ لے لو ۔
تم میرے آدم نہیں نہ ہی میں تمہاری حَوا لیکن دوستی کا جو ہاتھ تم نے میرے ہاتھ
میں دیا تھا وہ اب زندگی کی آخری حد تک میرے ہاتھ میں رہے گا ۔
رہے سوال اور جواب تو وہ میری فطرت میں ہیں ہی نہیں ۔ المیہ یہی تو تھا کہ
جو بات میں نے کی ہی نہیں اُس کے لئے میں مصلوب بھی کیوں ؟
میں اب سمجھ گئی ہوں ، تم بھی جاننے کی کوشش کرو ''

('' زندگی کی کتاب'' سے اقتباس)

.